[illegible]

صحیح بخاری

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء والمحدثین

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

صحیح بخاری

جلد ہفتم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبد السلام البستوی رحمہ اللہ — حضرت العلام مولانا ابو محمد عبد الجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

جملہ حقوق بحق مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند محفوظ ©

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔۱۱۰۰۰۶

۲۔مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔حدیث پبلیکیشن، چارمینار مسجد روڈ، بنگلور۔۵۶۰۰۵۱

۶۔مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عن عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: لَعَنَ اللهُ الْوَاشِمَاتِ وَ الْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ مَا لِي لاَ أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ هُوَ فِي كِتَابِ اللهِ؟

[راجع: ٤٨٨٦]

نے' انہیں ابراہیم نخعی نے' انہیں علقمہ نے اور ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے گودنے والیوں پر اور گدوانے والیوں پر اور چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں پر اور خوبصورتی پیدا کرنے کے لیے سامنے کے دانتوں کے درمیان کشادگی کرنے والیوں پر جو اللہ کی پیدائش میں تبدیلی کرتی ہیں' لعنت بھیجی ہے پھر میں کیوں نہ ان پر لعنت بھیجوں جن پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت بھیجی ہے اور وہ اللہ کی کتاب میں بھی موجود ہے۔

یہاں بس آیت ﴿ وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ﴾ (الحشر: ۷) کی طرف اشارہ ہے

٨٦- باب الْوَاشِمَةِ

باب گودنے والی کے بارے میں

٥٩٤٤- حَدَّثَنِي يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((الْعَيْنُ حَقٌّ)). وَنَهَى عَنِ الْوَشْمِ.

(۵۹۴۴) مجھ سے یحییٰ بن ابی بشیر نے بیان کیا' کہا ہم سے عبدالرزاق نے بیان کیا' ان سے معمر نے' ان سے ہمام نے اور ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نظر لگ جانا حق ہے اور آنحضرت ﷺ نے گودنے سے منع فرمایا۔

تشریح جو لوگ نظر لگنے کو غلط جانتے ہیں وہ بے وقوف ہیں ان کو یہ معلوم نہیں کہ نظر میں اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے اثر رکھے ہیں مسمریزم کا جادو صرف نظر کے اثر سے ہوتا ہے جو اللہ اور اس کے رسول نے فرمایا وہی حق ہے۔ اب جس قدر فلسفہ کی ترقی ہوتی جاتی ہے اسی قدر معلوم ہوتا جاتا ہے کہ قرآن و حدیث میں جو چودہ سو برس پہلے لایا گیا تھا وہ برحق ہے دیکھو اگلے حکیم یہ سمجھتے تھے کہ تارے آسمان میں گڑے ہوتے ہیں اور قرآن مجید کی اس آیت ﴿ كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴾ (الانبیاء: ۳۳) کی تاویل کرتے تھے اب نئے فلسفہ سے معلوم ہوا کہ ان حکیموں کا خیال غلط تھا تارے کھلی فضا میں پھر رہے ہیں اسی طرح سے ﴿ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ ﴾ (الحجر: ۲۲) کا مطلب اگلے حکیم نہیں سمجھتے تھے' اب معلوم ہوا کہ ہوا میں نر درخت کا مادہ اڑ کر مادہ درخت میں جاتا ہے گویا ہوائیں مادہ درختوں کو حاملہ بناتی ہیں۔ لواقح کے یہی معنی ہیں حاملہ کرنے والیاں۔ قرآن میں شراب قلیل وبشرب کو حرام کر دیا گیا اس کو رجس فرمایا (اگلے حکیم کہتے تھے تھوڑی شراب کو کیوں حرام کیا اس سے نشہ نہیں ہوتا بلکہ قوت ہوتی ہے اب یہ غلط نکلی کیونکہ تھوڑی شراب پیتے ہی آدم کو اپنے اوپر قدرت نہیں رہتی وہ زیادہ پی لیتا ہے اور اپنے تئیں خراب کرتا ہے۔ قرآن مجید میں چار بیویوں تک کی اور ضرورت کے وقت طلاق دینے کی اجازت ہوئی اب تمام ملک کے عقلاء تسلیم کرتے جاتے ہیں کہ قرآن مجید میں جو حکم دیا گیا وہی قرین مصلحت ہے اور چاہتے ہیں کہ اپنی اپنی قوموں میں اسی کو رواج دیں۔ وقس علی ھذا (از حضرت مولانا وحید الزماں صاحب رحمہ اللہ)

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ : ذَكَرْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ، حَدِيثَ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ : سَمِعْتُهُ

مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا' کہا ہم سے ابن مہدی نے بیان کیا' کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے بیان کیا' کہا کہ میں نے عبدالرحمن بن عابس سے منصور کی حدیث ذکر کی جو وہ ابراہیم سے بیان کرتے تھے کہ ان سے علقمہ نے اور ان سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا تو

٨٥- باب الْمَوْصُولَةِ

باب جس عورت کے بالوں میں دوسرے کے بال جوڑے جائیں

٥٩٤٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَعَنَ النَّبِيُّ ﷺ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ. [راجع: ٥٩٣٧]

(۵۹۴۰) مجھ سے محمد بن سلام نے بیان کیا' ان سے عبدہ نے بیان کیا' ان سے عبیداللہ نے بیان کیا' ان سے نافع نے اور ان سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے مصنوعی بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی' گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت بھیجی ہے۔

٥٩٤١- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، أَنَّهُ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ تَقُولُ: سَمِعْتُ أَسْمَاءَ قَالَتْ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ ابْنَتِي أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَأَمَّرَقَ شَعَرُهَا، وَإِنِّي زَوَّجْتُهَا أَفَأَصِلُ فِيهِ؟ فَقَالَ: ((لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ)). [راجع: ٥٩٣٥]

(۵۹۴۱) ہم سے امام حمیدی نے بیان کیا' کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے' ان سے ہشام بن عروہ نے بیان کیا' انہوں نے فاطمہ بنت منذر سے سنا' انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما سے سنا' انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ یارسول اللہ! میری لڑکی کو خسرے کا بخار ہو گیا اور اس سے اس کے بال جھڑ گئے۔ میں اس کی شادی بھی کر چکی ہوں تو کیا اس کے سر میں مصنوعی بال لگا دوں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے مصنوعی بال لگانے والی اور جس کے لگایا جائے' دونوں پر لعنت بھیجی ہے۔

آج کل تو مصنوعی داڑھیاں تک چل گئی ہیں بعض ملکوں میں امام' خطیب یہ استعمال کرتے سنے گئے ہیں ایسے لوگوں کی جس قدر مذمت کی جائے کم ہے جو احکام اسلام کی اس قدر تحقیر کرتے ہیں۔

٥٩٤٢- حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَوْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((الْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ وَالْوَاصِلَةُ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ)) يَعْنِي لَعَنَ النَّبِيُّ ﷺ. [راجع: ٥٩٣٧]

(۵۹۴۲) مجھ سے یونس بن موسیٰ نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے فضل بن دکین نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے صخر بن جویریہ نے بیان کیا' ان سے نافع نے اور ان سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' یا (راوی نے اس طرح بیان کیا کہ) نبی کریم ﷺ نے فرمایا گودنے والی' گدوانے والی' مصنوعی بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم نے ان سب پر لعنت بھیجی ہے۔

٥٩٤٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ

(۵۹۴۳) مجھ سے محمد بن مقاتل نے بیان کیا' کہا ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی' کہا ہم کو سفیان بن عیینہ نے خبر دی' انہیں منصور

مِنْ أُمِّ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ مِثْلَ حَدِيثِ مَنْصُورٍ. [راجع: ٥٧٤٠]

عبدالرحمٰن نے کہا کہ میں نے بھی منصور کی حدیث کی طرح ام یعقوب سے سنا ہے وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتی تھیں۔

٥٩٤٥- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبِي فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ، وَثَمَنِ الْكَلْبِ، وَآكِلِ الرِّبَا وَمُوكِلِهِ، وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ. [راجع: ٢٠٨٦]

(۵۹۴۵) ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا' کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا' ان سے عون بن ابی جحیفہ نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد (ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ) کو دیکھا' انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے خون کی قیمت' کتے کی قیمت کھانے سے منع فرمایا اور سود لینے والے اور دینے والے گودنے والی اور گدوانے والی (پر لعنت بھیجی)

٨٧- باب الْمُسْتَوْشِمَةِ

باب گدوانے والی عورت کی برائی کا بیان

٥٩٤٦- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: أُتِيَ عُمَرُ بِامْرَأَةٍ تَشِمُ فَقَامَ فَقَالَ: أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ مَنْ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْوَشْمِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَقُمْتُ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا سَمِعْتُ. قَالَ: مَا سَمِعْتَ؟ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ: ((لاَ تَشِمْنَ وَلاَ تَسْتَوْشِمْنَ)).

(۵۹۴۶) ہم سے زہیر بن حرب نے بیان کیا' کہا ہم سے جریر نے بیان کیا' ان سے عمارہ نے' ان سے ابو زرعہ نے اور ان سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت لائی گئی جو گودنے کا کام کرتی تھی۔ عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے (اور اس وقت موجود صحابہ سے) کہا میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کسی نے کچھ نبی کریم ﷺ سے گودنے کے متعلق سنا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے کھڑے ہو کر عرض کیا امیرالمؤمنین! میں نے سنا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا سنا ہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا ہے کہ گودنے کا کام نہ کرو اور نہ گدواؤ۔

٥٩٤٧- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَعَنَ النَّبِيُّ ﷺ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ. [راجع: ٥٩٣٧]

(۵۹۴۷) ہم سے مسدد نے بیان کیا' کہا ہم سے یحییٰ بن سعید نے بیان کیا' انہیں عبیداللہ نے خبر دی' کہا مجھ کو خبر دی نافع نے اور ان سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی اور گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت بھیجی ہے۔

٥٩٤٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ

(۵۹۴۸) ہم سے محمد بن مثنیٰ نے بیان کیا' کہا ہم سے عبدالرحمٰن نے بیان کیا' ان سے سفیان بن عیینہ نے' ان سے منصور نے' ان سے ابراہیم نے' ان سے علقمہ نے اور ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود

اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَعَنَ اللهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ. مَا لِي لاَ أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللهِ. [راجع: ٤٨٨٦]

رضی اللہ عنہ نے کہ گودنے والیوں پر اور گدوانے والیوں پر' بال اکھاڑنے والیوں پر اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کے درمیان کشادگی کرنے والیوں پر جو اللہ کی پیدائش میں تبدیلی کرتی ہیں' اللہ تعالیٰ نے لعنت بھیجی ہے پھر میں بھی کیوں نہ ان پر لعنت بھیجوں جن پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت بھیجی ہے اور وہ کتاب اللہ میں بھی موجود ہے۔

تشریح: آیت شریف ﴿ وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ﴾ (الحشر: ۷) کی طرف اشارہ ہے کہ جو کچھ رسول اللہ ﷺ تم کو حکم فرمائیں اسے بجا لاؤ اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ اس کے تحت اجمالی طور پر سارے اوامر اور نواہی داخل ہیں آج کا فیشن جو مردوں اور عورتوں نے اپنایا ہے جو عریانیت کا مرقع ہے وہ سب اس لعنت کے تحت داخل ہے۔

سند میں مذکور علقمہ بن وقاص لیثی ہیں جو آنحضرت ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوئے اور غزوۂ خندق میں شریک ہوئے' عبدالملک بن مروان کے عہد میں وفات پائی رحمہ اللہ تعالیٰ۔

کتاب اللہ میں مذکور ہونے سے وہ آیت مراد ہے جس میں ہے ﴿ وما اتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا ﴾ یعنی جو رسول کریم ﷺ جو ہدایت تم کو دیں اسے قبول کر لو اور جن کاموں سے آپ منع فرمائیں ان سے رک جاؤ۔ اس میں جملہ اوامر اور نواہی داخل ہیں حدیث میں مذکورہ نواہی بھی اسی آیت کے ذیل میں ہیں۔

٨٨- باب التَّصَاوِيرِ

باب تصویریں بنانے کے بیان میں

٥٩٤٩- حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلاَ تَصَاوِيرُ)). وَقَالَ اللَّيْثُ: حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ. [راجع: ٣٢٢٥]

(۵۹۴۹) ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا' کہا ہم سے ابن ابی ذئب نے بیان کیا' ان سے زہری نے' ان سے عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے' ان سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اور ان سے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا مورتیں ہوں۔ اور لیث بن سعد نے بیان کیا' ان سے یونس بن یزید نے' ان سے ابن شہاب نے کہا کہ مجھ کو عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے خبر دی۔ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا' وہ کہتے تھے کہ میں نے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے سنا' پھر انہوں نے نبی کریم ﷺ سے یہی حدیث نقل کی ہے۔

تشریح: بعضوں نے کہا فرشتوں سے حضرت جبرئیل و حضرت میکائیل علیہما السلام مراد ہیں مگر اس صورت میں یہ امر خاص ہو گا آنحضرت ﷺ کی حیات مبارکہ سے کیونکہ آپ کی وفات پر وحی اترنا موقوف ہو گیا اور ان فرشتوں کا آنا بھی۔ وہ فرشتے مراد نہیں ہیں جو ہر آدمی پر معین ہیں یا جو فرشتے مامور بکار حکم الٰہی سے بھیجے جاتے ہیں۔ مورت سے مراد جاندار کی مورت ہے۔ ایک نیچری صاحب نے مجھ سے اعتراض کیا کہ جب کتا رکھنے سے فرشتے پاس نہیں آتے تو ہم ایک کتا ہمیشہ اپنے پاس رکھیں گے تاکہ موت کا فرشتہ ہمارے پاس آ ہی نہ سکے۔ میں نے ان کو جواب دیا اگر تم ایسا ہی کرو گے تو تمہاری جان نکالنے کے لیے وہ فرشتہ آئے گا جو کتوں کی جان نکالتا

ہے' اس پر وہ لاجواب ہو گئے۔ لیث بن سعد کی روایت کو ابو نعیم نے متخرج میں وصل کیا ہے۔

٨٩- باب عَذَابِ الْمُصَوِّرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

باب مورتیں بنانے والوں پر قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ہو گا

٥٩٥٠- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ، عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ مَسْرُوقٍ فِي دَارِ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ فَرَأَى فِي صُفَّتِهِ تَمَاثِيلَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ)).

(٥٩٥٠) ہم سے حمیدی عبداللہ بن زبیر نے بیان کیا' کہا ہم سے سفیان بن عیینہ نے بیان کیا' ان سے اعمش نے بیان کیا اور ان سے مسلم بن صبیحہ نے بیان کیا کہ ہم مسروق بن اجدع کے ساتھ یسار بن نمیر کے گھر میں تھے۔ مسروق نے ان کے گھر کے سائبان میں تصویریں دیکھیں تو کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا ہے' انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا' آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ کے پاس قیامت کے دن تصویر بنانے والوں کو سخت سے سخت تر عذاب ہو گا۔

٥٩٥١- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ هَذِهِ الصُّوَرَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُقَالُ لَهُمْ: أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ)). [طرفه في : ٧٥٥٨].

(٥٩٥١) ہم سے ابراہیم بن منذر نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے انس بن عیاض نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے عبیداللہ عمری نے بیان کیا' ان سے نافع نے بیان کیا اور انہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ یہ مورتیں بناتے ہیں انہیں قیامت کے دن عذاب کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جس کو تم نے بنایا ہے اب اس میں جان بھی ڈالو۔

تشریح: مراد وہ مورتیں ہیں جو پوجنے کے لیے بنائی جائیں ایسی مورتیں بنانے والے تو کافر ہیں وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اگر پوجنے کے لیے نہ بنائیں تب بھی جاندار کی مورت بنانا کبیرہ گناہ ہے' اس کو سخت عذاب ہو گا بے جان اشیاء کی تصویر بنانا حرام نہیں ہے مگر جاندار کا فوٹو کھینچنا بھی ناجائز ہے۔

٩٠- باب نَقْضِ الصُّوَرِ

باب تصویروں کو توڑنے کے بیان میں

٥٩٥٢- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فُضَالَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ، أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصَالِيبُ إِلاَّ نَقَضَهُ.

(٥٩٥٢) ہم سے معاذ بن فضالہ نے بیان کیا' ان سے ہشام دستوائی نے بیان کیا' ان سے یحییٰ بن ابی کثیر نے' ان سے عمران بن حطان نے اور ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر میں جب بھی کوئی چیز ایسی ملتی جس پر صلیب کی مورت بنی ہو (جیسے نصاریٰ رکھتے ہیں) تو اس کو توڑ ڈالتے۔